79202 ـ آپریشن کی بنا پر نکلنے والے خون کی بنا پر روزہ نہ رکھنا

سوال

میرے ہاں دو ماہ قبل ولادت ہوئی لیکن ابھی تك نفاس كا خون نہیں ركا، لیڈی ڈاكٹر نے چیك اپ كیا تو رحم میں بچہ كی جھلی كا ایك ٹكڑا باقی تھا، جسے نكالنے كے لیے آپریشن كروانا پڑا، اور رمضان المبارك كا پہلا ہفتہ گزر چكا تھا، اور میں نے آپریشن كے بعد روزے ركھنا شروع كیے حالانكہ خون ابھی ركا نہیں تھا، اب مجھے كیا كرنا چاہیے، آیا میرے روزے صحیح ہیں ؟
اور آپریشن كے بعد اب خون بہت كم مقدار میں آتا ہے، كیا جماع كرنا ممكن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نفاس كی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس یوم ہے، اور ان چالیس ایام كے بعد عورت پاك ہو جاتی ہے، وہ روزہ بھی ركھے، اور نماز بھی ادا كرے، اور خاوند ہم بستری بھی كر سكتا ہے، چاہے خون آتا رہے، چالیس یوم كے بعد آنے والا خون نفاس كا نہیں، بلكہ كسی بیماری كا خون ہے.

اس كی تفصیل اور دلائل سوال نمبر (106464) كے جواب میں بیان ہو چكے ہیں، آپ ا سكا مطالعہ كریں.

اس بنا پر آپریشن كے بعد آپ كے روزے صحیح ہیں، چاہے خون آ رہا تھا.

اور آپ كو پہلے ہفتہ كے روزے قضاء كرنا ہونگے جو آپ نے نہیں ركھے.

اور چالیس یوم كے بعد جو نمازیں آپ نے ادا نہیں كیں، ان شاء اللہ آپ پر ا نكی قضاء لازم نہیں ہے.

مزید تفصیل كے لیے آپ سوال نمبر (45648) كے جواب كا مطالعہ كریں.

واللہ اعلم .